بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

جمعہ، 22 جمادی الاول، 1441ھ | 17/01/2020 | نمبر 1441/39

پریس ریلیز

استعماری قرضوں، معاہدوں اور مطالبات کے سامنے سجدہ ریز حکمران کبھی مسلم علاقوں کی حفاظت نہیں کرسکتے

16 2020 کو جرمن ٹی وی ڈی DW) کووزیر اعظم عمران خان نے اپنے انٹرویو میں خطے کی سیکیوریٹی کے حوالے سے اپنے وژن بیان کیا، جس کی کافی تشہیر ہوئی۔ افغانستان کے حوالے سے عمران خان نے اصرار کیا کہ پاکستان "اپنی بہترین کوشش بروئے کار لارہا ہے" اور کہا کہ "ہم دعا کرتے ہیں کہ طالبان، امریکا اور افغان حکومت امن کی منزل حاصل کرلیں"۔ مقبوضہ کشمیر کے حوالے عمران خان نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا، "ایک ایٹمی ملک انتہا پسندوں کے ذریعے چلایا جارہا ہے، اور پانچ ماہ سے زیادہ عرصے سے کشمیر محاصرے میں ہے"۔ لیکن بد قسمتی کی بات یہ ہے کہ باجوہ-عمران حکومت کا مسلمانوں کو تحفظ فراہم کرنا تو درکنار، انھوں نے پچھلے حکمرانوں کے نقش قدم پر چلتے ہوئے واشنگٹن کے مطالبات کے سامنے جھکنے کے باعث مسلمانوں کو شدید خطرے سے دوچار کردیا ہے۔ جب امریکا کو افغانستان پر قبضے کے بعد زبردست قبائلی مزاحمت کا سامنا کرنا پڑا تھا تو مشرف-عزیز، کیانی-زرداری اور راحیل-نواز حکومتوں نے اس مزاحمت کو کچلنے کے لیے بھرپور فوجی قوت استعمال کی۔ اور اب جب بزدل امریکی افواج گھٹنوں کے بل جھک کر افغانستان میں رہنے کے لیے ایک معاہدے کی بھیک مانگ رہی ہے تو باجوہ-عمران حکومت نے کرائے کے سہولت کار کا کردار ادا کرتے ہوئے ایک ایسے معاہدے کے حصول کے لیے کام شروع کردیا ہے جس سے امریکا کو افغانستان میں شرمندگی سے بچایا جاسکے۔ جہاں تک مقبوضہ کشمیر کے مسئلے کا تعلق ہے تو کلنٹن کی صدارت کے وقت امریکا-بھارت تعلقات میں بریک تھرو کے بعد سے مشرف-عزیز، کیانی-زرداری اور راحیل-نواز حکومتوں نے کشمیری مزاحمت کی ہر طرح کی مادی امداد کو محدود کرکے ان کی پیٹھ میں چھرا گھونپا۔ اور باجوہ-عمران حکومت "تحمل" کی پالیسی پر چلتے ہوئے کشمیری مزاحمت کے سینے میں براہ راست خنجر پیوست کررہی ہے۔ اس حکومت نے مودی کو کھلی چھوٹ دی ہوئی ہے کہ وہ دھڑلے سے مسلمانوں کے خلاف جارحانہ اقدامات اٹھائے جس کے جواب میں محض پھسپھسا سارد عمل دے کر مودی کو اگلے جارحانہ قدم کا حوصلہ مہیا کیا جاتا ہے۔

اے پاکستان کے مسلمانو! جب تک ہم پر ایسے حکمران مسلط ہیں جو کافر استعماری طاقتوں کے قواعد وضوابط اور احکامات کی پیروی کرتے ہیں، ہم ہمیشہ ہی ناکام اور مایوسی کے گھڑے میں دھنستے جائیں گے۔ استعماری طاقتیں دن رات ایک کررہی ہیں تاکہ مسلمانوں کو خلافت کے قیام کے ذریعے یکجا ہونے سے روکا جائے اور مسلمانوں کی قسمت میں ہمیشہ قومی ریاستوں کی صورت میں تفرقہ باقی رہے۔ استعماری طاقتیں مسلم علاقوں میں اپنے استعماری مفادات کے حصول کیلئے ہمارے ممالک کو تباہ کن معاشی قرضوں اور جانبدارانہ دوطرفہ معاہدوں (bilateral agreements) میں پھنساتیں ہیں۔ استعماری ممالک اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ مسلم علاقے کثیر الجہتی معاہدوں (multilateral agreements) میں جکڑے رہیں جیسا کہ ایف اے ٹی ایف (FATF)، اقوام متحدہ (UN) اور شنگھائی تعاون تنظیم (SCO)، جن میں استعماری طاقتیں بالادست ہیں۔ یقیناً نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام سے کم کوئی بھی قدم مسلم علاقوں کو استعماری قوانین اور مطالبات کی تباہ کاریوں سے نہیں بچاسکتا۔ خلافت مسلم علاقوں کو ایک ریاست میں یکجا کرکے اسے دنیا کی سب سے باوسائل ریاست میں تبدیل کردے گی۔ خلافت استعماری قرضوں کے معاہدوں سے دستبرداری اختیار کرے گی اور اسلام کے احکامات کے نفاذ کے ذریعے اس بات کو یقینی بنائے گی کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے جن بے شمار وسائل سے امت کو نوازا ہے امت ان سے مستفید ہوسکے۔ خلافت استعماری معاہدوں کو کوڑے دان میں پھینک کر جارح طاقتوں کے خلاف جنگی پالیسی کی بنیاد پر معاملات طے کرے گی، اور ان ممالک کے ساتھ دوطرفہ معاہدے (bilateral agreements) کرے گی جو مسلمانوں کے خلاف جارحانہ عزائم نہیں رکھتے اور صرف ان کثیر الجہتی قواعد کو قبول کرے گی جن پر عمل کرنے کی حیثیت اخلاقی ہو نا کہ قانونی، اور اس میں سب کا باہمی مفاد ہو۔ تو مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی وحی کی بنیاد پر حکمرانی کو بحال کرنے کی زبردست جدوجہد کریں اور استعماری طاقتوں کے ہاتھوں تباہی کے سلسلے کو ختم کردیں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا، ﴿الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ أَيَبْتَغُونَ عِندَهُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا﴾ "جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں، کیا یہ ان کے ہاں عزت حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ عزت تو سب اللہ ہی کی ہے" (النساء، 4:139)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

ویب: www.hizb-pakistan.com انسٹاگرام: https://instagram.com/HTmediaPAK01 ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK01 ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK
https://anchor.fm/HTmediaPAK :پوڈکاسٹ +967 713 645 449 :واٹس ایپ نمبر
حزب التحریر آفیشل ویب پیج http://www.hizb-ut-tahrira.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج http://www.hizb-ut-tahrir.info